الیہ یرد 25

القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ

اس کی طرف | لوٹایا جاتا ہے | علم | قیامت کا | اور نہ | نکلتا ہے

قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور نہ

مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى

کسی قسم کا پھل | اپنے شگوفوں سے | اور نہ | حاملہ ہوتی ہے | کوئی مادہ

کسی قسم کا پھل اپنے شگوفوں سے نکلتا ہے اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ

اور نہ ہی | وہ بچہ جنتی ہے | مگر | اس کے علم سے ہے | اور (جس) دن | وہ پکارے گا اُن کو

اور نہ ہی وہ بچہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا

اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا

کہاں ہیں | شریک میرے | وہ کہیں گے | صاف بتادیا ہے ہم نے آپ کو | نہیں | ہم میں سے

کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ وہ کہیں گے کہ ہم نے آپ کو صاف بتادیا ہے کہ ہم میں سے

مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ

کوئی گواہی دینے والا | اور گم ہوجائیں گے | اُن سے | جن کو | تھے وہ | پکارا کرتے

کوئی اس کی گواہی دینے والا نہیں۔ (47) اور اُن سے وہ سب گم ہوجائیں گے جنہیں وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے۔

مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسۡـَٔمُ

اس سے پہلے | اور وہ سمجھ لیں گے | نہیں | اُن کے لئے | کوئی بھاگنے کی جگہ | نہیں | تھکتا

اور وہ سمجھ لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔ (48) انسان بھلائی کی

الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ

انسان | دُعا سے | بھلائی کی | اور اگر | پہنچ جائے اسے | کوئی تکلیف

دُعا مانگنے سے نہیں تھکتا۔ اور اگر اُسے کوئی تکلیف پہنچ جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً

تو وہ انتہائی مایوس | انتہائی نااُمید ہو جاتا ہے | اور یقیناً اگر | چکھائیں ہم اسے | کسی رحمت (کا مزہ)

تو وہ انتہائی مایوس، انتہائی نااُمید ہو جاتا ہے۔(49) اور یقیناً اگر ہم مصیبت کے بعد اُسے

مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا

اپنی طرف سے | بعد | مصیبت کے | چھوگئی اسے | تو یقیناً وہ ضرور کہے گا | یہ

اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزہ چکھائیں تو یقیناً وہ ضرور کہے گا کہ یہ

لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ

میرا (حق) ہے | اور نہیں | میں سمجھتا | قیامت | قائم ہونے والی ہے | اور واقعی اگر

میرا حق ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر واقعی

رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ

مجھے پلٹایا گیا | طرف | اپنے رب کی | یقیناً | میرے لئے | اس کے پاس | ضرور بھلائی ہی ہوگی

مجھے اپنے رب کی طرف پلٹایا گیا تو یقیناً اُس کے پاس بھی

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫

پھر یقیناً ہم ضرور بتائیں گے | ان لوگوں کو | جن لوگوں نے کفر کیا | بوجہ اس کے جو | اُنہوں نے عمل کیے

میرے لیے ضرور بھلائی ہوگی۔ پھر یقیناً ہم اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ضرور بتائیں گے

وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا

اور یقیناً ہم ضرور چکھائیں گے اُن کو | عذاب سے | سخت | اور جب | انعام کرتے ہیں ہم

اور یقیناً ہم ضرور اُنہیں سخت عذاب میں سے چکھائیں گے۔(50) اور جب ہم

عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ

انسان پر | وہ منہ موڑ جاتا ہے | اور پھیر لیتا ہے اپنا پہلو | اور جب | پہنچتی ہے اسے

انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ جاتا ہے اور اپنا پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اُسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشَّرُّ فَذُوْدُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

تکلیف تو دُعائیں کرنے والا (بن جاتا ہے) لمبی چوڑی آپ کہہ دیں کیا خیال ہے تمہارا

تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دُعائیں کرنے والا بن جاتا ہے۔(51) آپ کہہ دیں تمہارا کیا خیال ہے

اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

اگر ہوا (قرآن) اللہ تعالیٰ کی جناب سے پھر انکار کیا تم نے اس کے ساتھ کون

اگر یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی جناب سے ہوا، پھر بھی تم نے اس کا انکار کیا

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيْهِمْ

زیادہ گمراہ ہوگا اس شخص سے جو وہ انتہا درجے کی مخالفت میں ہو جلد ہی ہم دکھائیں گے اُنہیں

تو اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو انتہا درجے کی مخالفت میں ہو؟(52) جلد ہی ہم اُنہیں

اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اپنی نشانیاں دنیا کے کناروں میں اور ان کی اپنی جانوں میں یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے گا

اپنی نشانیاں دکھائیں گے، دنیا کے کناروں میں بھی اور اُن کی اپنی جانوں میں بھی، یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا

لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ

ان کے لئے یقیناً وہ حق ہے اور کیا نہیں کافی آپ کے رب کے (بارے میں)

کہ یقیناً وہ حق ہے اور کیا آپ کے رب کے بارے میں یہی بات کافی نہیں

اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ

یقیناً وہ اوپر ہر چیز کے گواہ ہے سنو! یقیناً وہ شک میں ہیں

کہ یقیناً وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔(53) سنو! یقیناً وہ

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾ ع

ملاقات سے اپنے رب کی سنو! یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے

اپنے ربّ کی ملاقات سے شک میں ہیں۔ سنو! یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔(54)

ع ٦ / ١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایاتہا ۵۳ ۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ ۶۲ رکوعاتہا ۵

سُورہ شوریٰ مکی ہے اس میں ترپن آیات اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ

حٰمٓ | عٓسٓقٓ | اسی طرح | اللہ تعالیٰ وحی کرتا ہے | آپ کی طرف | اور ان کی طرف جو

حٰمٓ (1) عٓسٓقٓ (2) اسی طرح اللہ تعالیٰ وحی کرتا ہے آپ کی طرف اور اُن کی طرف

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا

آپ سے پہلے (تھے) | اللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | اسی کا ہے | جو کچھ

جو آپ سے پہلے تھے، اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(3) اُسی کا ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

آسمانوں میں ہے | اور جو | زمین میں ہے | اور وہ | بے حد بلند | بڑی عظمت والا ہے

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ بے حد بلند، بڑی عظمت والا ہے۔(4)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

قریب ہے | آسمان | پھٹ پڑیں | اپنے اوپر سے | اور فرشتے

قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ

تسبیح کرتے ہیں | ساتھ حمد کے | اپنے رب کی | اور وہ بخشش کی دُعا کرتے ہیں | اُن کے لیے جو

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور جو زمین میں ہیں اُن کے لیے بخشش کی دُعا کرتے ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵﴾

زمین میں ہیں سن لو! یقیناً اللہ تعالیٰ وہ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

سن لو! یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(5)

وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیۡظٌ

اور جن لوگوں نے بنا لیے اس کے سوا کارساز اللہ تعالیٰ نگران ہے

اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو کارساز بنالیا اللہ تعالیٰ اُن پر نگران ہے

عَلَیۡہِمۡ ۫ۖ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِوَکِیۡلٍ ﴿۶﴾ وَ کَذٰلِکَ

اُن پر اور نہیں آپ اُن پر کوئی ذمہ دار اور اسی طرح

اور آپ اُن پر کوئی ذمہ دار نہیں۔(6) اور ہم نے اسی طرح

اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ

وحی کیا ہم نے آپ کی طرف قرآن عربی تاکہ آپ خبردار کریں مرکز (مکہ) کو

آپ کی طرف عربی قرآن وحی کیا ہے تاکہ آپ بستیوں کے مرکز

الۡقُرٰی وَ مَنۡ حَوۡلَہَا وَ تُنۡذِرَ یَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا

بستیوں کے اور جو اُس کے اردگرد ہیں اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے نہیں

(مکہ) اور اُس کے اردگرد رہنے والوں کو خبردار کردیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں

رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ فَرِیۡقٌ فِی الۡجَنَّۃِ وَ فَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ﴿۷﴾

کوئی شک اُس میں ایک گروہ جنت میں اور دوسرا گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں ہوگا

جس میں کوئی شک نہیں، ایک گروہ جنت میں اور دوسرا گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں ہوگا۔(7)

وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَہُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً

اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ ضرور بنا دیتا اُن کو اُمت ایک ہی

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ضرور اُن سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وَالظّٰلِمُوْنَ
اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	ورظالم

لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کا

مَا	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ ⑧	اَمِ	اتَّخَذُوْا
نہیں	اُن کے لئے	کوئی کارساز	اور نہ	کوئی مددگار	کیا	انہوں نے بنالیے

نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔(8) کیا انہوں نے

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ ۚ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَهُوَ
اُس (اللہ) کے سوا	کارساز	پھر اللہ تعالیٰ	وہ	کارساز ہے	اور وہی

اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ ہی کارساز ہے اور وہی

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑨ ع	وَمَا
زندہ کرے گا	مردوں کو	اور وہی	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھنے والا ہے	اور جو

مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(9) اور جس

ع ۱ / ۲

اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمُ
اختلاف کرو تم	اس میں	کچھ بھی	تو فیصلہ اُس کا	اللہ تعالیٰ ہی کے سپرد ہے	وہی ہے

کسی بات میں تم کچھ بھی اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے سپرد ہے، وہی

اللّٰهُ	رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ۖ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ ⑩
اللہ تعالیٰ	میرا رب	اُس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اس کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔(10)

فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اُس نے بنایا	تمہارے لئے

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اُس نے تمہارے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّمِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا ۚ	يَذْرَؤُكُمْ
خود تم میں سے	جوڑا جوڑا	اور جانوروں میں سے	جوڑا جوڑا	وہ پھیلاتا ہے تمہیں

خود تم میں سے جوڑا جوڑا بنایا اور جانوروں میں سے بھی جوڑا جوڑا بنایا، وہ تمہیں اس میں پھیلاتا ہے،

فِيْهِ ۭ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ ۚ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ
اس میں	نہیں	اُس کی مثل	کوئی چیز	اور وہ	سب کچھ سننے والا

اُس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سب کچھ سننے والا،

الْبَصِيْرُ ⑪	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۚ
سب کچھ دیکھنے والا ہے	اس کے پاس	کنجیاں ہیں	آسمانوں کی	اور زمین کی

سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(11) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں،

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيَقْدِرُ ۭ	اِنَّهٗ
وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کا	وہ چاہتا ہے	اور وہ تنگ کر دیتا ہے	یقیناً وہ

وہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور وہی تنگ بھی کر دیتا ہے۔ یقیناً وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑫	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا
ہر چیز کا	خوب جاننے والا ہے	اُس نے طریقہ مقرر کیا ہے	تمہارے لئے	دین کا	جس کا

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(12) اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا

وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
اُس نے تاکیدی حکم دیا	اُس کا	نوحؑ کو	اور جس کی	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف

تاکیدی حکم اُس نے نوح کو دیا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی ہے

وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى
اور جس کا	تاکیدی حکم دیا ہم نے	اُس کا	ابراہیم کو	اور موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو

اور جس کا تاکیدی حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنْ	أَقِيمُوا	الدِّينَ	وَلَا	تَتَفَرَّقُوا	فِيهِ ط	كَبُرَ
یہ کہ	قائم کرو	دین کو	اور نہ	تفرقہ ڈالو	اس میں	بہت گراں ہے

کہ دین کو قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

عَلَى الْمُشْرِكِينَ	مَا	تَدْعُوهُمْ	إِلَيْهِ ط	اللَّهُ
مشرکین پر	جس کی	آپ دعوت دیتے ہو اُن کو	اس کی طرف	اللہ تعالیٰ

مشرکین پر بہت گراں ہے جس کی طرف آپ اُنہیں دعوت دیتے ہیں،

يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	إِلَيْهِ
چن لیتا ہے	طرف اپنی	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ راستہ دکھاتا ہے	اپنی طرف

اللہ تعالیٰ اپنے لیے چن لیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اپنی طرف اُس کو راستہ دکھاتا ہے،

مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾	وَمَا	تَفَرَّقُوا	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا
جو رجوع کرتا ہے	اور نہیں	تفرقہ کیا انہوں نے (آپس میں)	مگر	بعد	اس کے کہ

جو رجوع کرتا ہے۔(13) اور اُنہوں نے آپس میں تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس

جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ط	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
آیا اُن کے پاس	علم	ضد کی وجہ سے	آپس کی	اور اگر نہ	بات	طے ہوتی

علم آ گیا، آپس کی ضد کی وجہ سے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَبِّكَ	إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ط	وَإِنَّ
آپ کے رب کی طرف سے	مدت مقررہ تک	ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	اُن کے درمیان	اور یقیناً

ایک بات مدتِ مقرر تک طے نہ ہوتی تو ضرور اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور یقیناً

الَّذِينَ	أُورِثُوا	الْكِتَابَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	لَفِي شَكٍّ
وہ لوگ	جنہیں وارث بنایا گیا	کتاب کا	ان کے بعد	شک میں ہیں

جن لوگوں کو اُن کے بعد کتاب کا وارث بنایا گیا وہ اُس کے بارے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ

اس سے بے چین کرنے والے چنانچہ اسی کی طرف آپ دعوت دیں اور آپ مضبوطی سے قائم رہیں

بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔(14) چنانچہ آپ اُسی کی طرف دعوت دیں اور مضبوطی سے قائم رہیں

كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ

جیسے آپ کو حکم دیا گیا اور نہ آپ پیروی کریں اُن کی خواہشات کی اور آپ کہہ دیں

جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور آپ کہہ دیں

اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ

میں ایمان لایا ساتھ اُس کے جو نازل کی اللہ تعالیٰ نے کتاب سے اور مجھے حکم دیا گیا ہے

کہ اللہ تعالیٰ نے جو کتاب نازل کی میں اُس پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے

لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمُ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ

کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہمارے لئے

کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی ہے،

اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا

ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال نہیں کوئی جھگڑا ہمارے درمیان

ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ ہمارے

وَبَيۡنَكُمُ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ﴿۱۵﴾

اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ جمع کرے گا ہمیں آپس میں اور اُسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے

اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں آپس میں جمع کرے گا اور اُسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔(15)

وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ

اور وہ لوگ جو آپس میں جھگڑا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں اس کے بعد کہ تسلیم کرلیا گیا

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں آپس میں جھگڑا کرتے ہیں بعد اس کے کہ اُس کو تسلیم کرلیا گیا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ

اُس (اللہ) کو | دلیل اُن کی | باطل ہے | اُن کے رب کے نزدیک | اور اُن پر

اُن کی دلیل اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے اور اُن پر

غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ

غضب ہے | اور اُن کے لئے | عذاب ہے | بہت سخت | اللہ تعالیٰ | وہ ہے جس نے

غضب ہے اور اُن کے لیے بہت سخت عذاب ہے۔(16) اللہ تعالیٰ وہ ہے

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ

نازل کی | کتاب | حق کے ساتھ | اور میزان | اور کیا | تمہیں خبر

جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا اور تمہیں کیا خبر

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ

شاید کہ | قیامت | قریب ہی ہو | جلدی مانگتے ہیں | اس کو | وہ لوگ جو

شاید وہ قیامت قریب ہی ہو؟ (17) اُسے وہی لوگ جلدی مانگتے ہیں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ

نہیں | ایمان رکھتے | اس پر | اور جو لوگ | ایمان لائے | وہ ڈرنے والے ہیں

اُس پر ایمان نہیں رکھتے، اور جو لوگ ایمان لائے وہ اُس سے ڈرنے والے ہیں

مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ

اس سے | اور وہ جانتے ہیں | یقیناً وہ | حق ہے | سن لو! | یقیناً | جو لوگ

اور وہ جانتے ہیں کہ یقیناً وہ حق ہے۔ سن لو! یقیناً جو لوگ

يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ

آپس میں جھگڑتے ہیں | قیامت کے بارے میں | یقیناً وہ گمراہی میں ہیں | دور کی | اللہ تعالیٰ

قیامت کے بارے میں آپس میں جھگڑتے ہیں یقیناً وہ دور کی گمراہی میں ہیں۔ (18) اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَطِيفٌۢ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ ج	وَهُوَ
بہت مہربان ہے	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور وہ

اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ

الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ ۝١٩ ع	مَنْ كَانَ	يُرِيدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ
بڑی قوت والا	سب پر غالب ہے	جو کوئی ہے	ارادہ رکھتا	کھیتی کا	آخرت کی

بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔(19) جو کوئی آخرت کی کھیتی کا ارادہ رکھتا ہے

ع ۱۰/۲

نَزِدْ لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ ج	وَمَنْ	كَانَ يُرِيدُ
ہم اضافہ کریں گے اس کے لئے	اس کی کھیتی میں	اور جو کوئی	ارادہ رکھتا ہو

ہم اُس کے لیے اُس کی کھیتی میں اضافہ کریں گے اور جو کوئی

حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَا	لَهٗ
دنیا کی کھیتی کا	ہم دے دیں گے اسے	اس میں سے	اور نہیں	اس کے لیے

دنیا کی کھیتی کا ارادہ رکھتا ہے ہم اُسے اُس میں سے کچھ دے دیں گے

فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيبٍ ۝٢٠	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا
آخرت میں	کوئی حصہ	کیا	ان کے لئے	کچھ شریک ہیں

اور آخرت میں اُس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔(20) کیا اُن کے کچھ شریک ہیں

شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا لَمْ	يَاْذَنْۢ	بِهِ
طریقہ مقرر کیا انہوں نے	ان کے لئے	دین کا	جس کی نہیں	اجازت دی	اُس کے ساتھ

جنھوں نے دین کا وہ طریقہ اُن کے لیے مقرر کیا ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی؟

اللّٰهُ ط	وَلَوْلَا	كَلِمَةُ	الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ط
اللہ تعالیٰ نے	اور اگر نہ (ہوتی)	بات	فیصلے کی	ضرور فیصلہ کردیا جاتا	اُن کے درمیان

اگر فیصلے کی بات نہ ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کردیا جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

اور یقیناً ظالم اُن کے لئے عذاب ہے دردناک آپ دیکھیں گے

اور یقیناً ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(21) آپ

الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ

ظالموں کو ڈرنے والے ہوں گے اس سے جو انہوں نے کمایا حالانکہ وہ (عذاب)

ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس سے ڈرنے والے ہوں گے جو اُنہوں نے کمایا حالانکہ وہ عذاب اُن پر

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

واقع ہونے والا ہے اُن پر اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے کی ہیں نیکیاں

واقع ہونے والا ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں،

فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

باغوں میں (ہوں گے) جنت کے اُن کے لئے ہے جو وہ چاہیں گے

وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے، اُن کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ

ان کے رب کے پاس یہ ہے وہ فضل بڑا یہ ہے

اُن کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے، یہی بڑا فضل ہے۔(22) یہ ہے

الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جس کی خوش خبری دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جو لوگ ایمان لائے

وہ چیز جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

اور جنہوں نے کی ہیں نیکیاں آپ کہہ دیں نہیں میں مانگتا تم سے اس پر

اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں۔ آپ کہہ دیں کہ میں اس کام پر تم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

کوئی اُجرت | سوائے | دوستی کے | رشتہ داری میں | اور جو کوئی | کمائے گا

کوئی اُجرت نہیں مانگتا سوائے رشتہ داری کی وجہ سے دوستی کے۔اور جو کوئی بھلائی کمائے گا

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کوئی بھلائی | ہم اضافہ کریں گے اس کے لئے | اس میں | خوبی کا | یقیناً | اللہ تعالیٰ

ہم اُس کے لیے اس بھلائی میں خوبی کا اضافہ کریں گے۔یقیناً اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

بڑا بخشنے والا | بڑا قدر دان ہے | یا | وہ لوگ کہتے ہیں | اس نے گھڑ رکھا ہے | اللہ تعالیٰ پر

بے حد بخشنے والا، نہایت قدر دان ہے۔(23) یا لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ

جھوٹ | تو اگر | چاہے | اللہ تعالیٰ | مہر کر دے | آپ کے دل پر

جھوٹ گھڑ رکھا ہے؟ تو اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو آپ کے دل پر مُہر کر دے

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ

اور مٹا دیتا ہے | اللہ تعالیٰ | باطل کو | اور حق ثابت کرتا ہے | حق کو | اپنے کلمات سے

اور اللہ تعالیٰ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات سے حق ثابت کر دیتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

یقیناً وہ | خوب جاننے والا ہے | سینوں کی باتوں کو | اور وہ | وہی ہے جو

یقیناً وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(24) اور وہی ہے جو

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

قبول کرتا ہے | توبہ | اپنے بندوں سے | اور درگزر کرتا ہے | برائیوں سے

اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور وہ دُعا قبول کرتا ہے اُن لوگوں کی جو ایمان لائے

اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتا ہے۔(25) اور اُن لوگوں کی دُعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ

اور انہوں نے کی ہیں نیکیاں اور وہ زیادہ دیتا ہے اُن کو اپنے فضل میں سے اور کافر

اور جنھوں نے نیکیاں کی ہیں اور اُنہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے اور کافروں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ

اُن کے لئے عذاب ہے بہت سخت اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ تعالیٰ رزق

کے لیے بہت سخت عذاب ہے۔(26) اور اگر اللہ تعالیٰ

لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ

اپنے بندوں کے لئے تو وہ سرکش ہو جاتے زمین میں اور لیکن وہ نازل کرتا ہے

اپنے بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں سرکش ہو جاتے لیکن وہ

بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

ایک اندازے سے جو وہ چاہتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر

ایک اندازے سے نازل کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، یقیناً وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر،

بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

خوب دیکھنے والا ہے اور وہ وہی ذات ہے جو برساتا ہے بارش اس کے بعد کہ

خوب دیکھنے والا ہے۔(27) اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے

قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

وہ مایوس ہوئے اور وہ پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت اور وہ مدد کرنے والا تمام تعریفوں کے لائق ہے

اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی مدد کرنے والا، تمام تعریفوں کے لائق ہے۔(28)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدائش آسمانوں کی اور زمین کی اور جو

اور اُس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور جو

بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا

اس نے پھیلا دیے اُن دونوں میں کوئی بھی جاندار اور وہ اُن کے جمع کرنے پر جب

اُس نے اُن دونوں میں کوئی بھی جاندار پھیلا دیے ہیں اور وہ جب

يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ع وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ

وہ چاہے پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے اور جو پہنچی تمہیں کوئی مصیبت

چاہے اُنہیں جمع کرنے پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(29) اور جو مصیبت تمہیں پہنچی

الربع ع ٣ ١٠ ٤

فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ ؕ

تو اس وجہ سے ہے جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے اور وہ درگزر کرتا ہے بہت سے (قصوروں سے)

تو اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور وہ بہت سے (قصوروں سے) درگزر کرتا ہے۔(30)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ

اور ہرگز نہیں تم عاجز کر دینے والے زمین میں اور نہیں تمہارے لئے

اور تم ہرگز زمین میں عاجز کر دینے والے نہیں ہو اور تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں

اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔(31) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہیں

الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ

جہاز سمندر میں پہاڑوں کی طرح اگر وہ چاہے ساکن کر دے ہوا

یہ جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔(32) اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى	ظَهْرِهٖ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تو وہ رہ جائیں	کھڑے	اوپر	اس کی پیٹھ کے	یقیناً	اس میں	نشانیاں ہیں

تو وہ سمندر کی سطح پر ہی کھڑے رہ جائیں۔ یقیناً اس میں

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ۙ﴿۳۳﴾	اَوْ يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا كَسَبُوْا
ہر	بہت صبر کرنے والے	بہت شکر گزار کے لئے	یا وہ تباہ کر دے انہیں	اس کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا

ہر بہت صبر کرنے والے، بہت شکر گزار کے لیے نشانیاں ہیں۔(33) یا وہ اُنہیں تباہ کر دے اس کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا

وَيَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾	وَّيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ
اور وہ معاف کر دے	بہت لوگوں کو	اور جانتے ہیں	وہ لوگ جو	آپس میں جھگڑے کرتے ہیں

اور بہت سے لوگوں کو معاف کر دے۔(34) اور جو لوگ ہماری آیات میں آپس میں جھگڑے کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
ہماری آیات میں	نہیں	اُن کے لئے	کوئی بھاگنے کی کوئی جگہ	چنانچہ جو بھی	دی گئی تمہیں

وہ جانتے ہیں کہ اُن کے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔(35) چنانچہ جو چیز تمہیں دی گئی ہے

مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ
کوئی چیز	تو معمولی ساز و سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور جو	اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

وہ تو محض دنیا کی زندگی کا معمولی ساز و سامان ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ
بہتر ہے	اور زیادہ باقی رہنے والا ہے	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	اور اپنے رب پر

وہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ۚ	وَالَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ
وہ توکل کرتے ہیں	اور جو لوگ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

توکل کرتے ہیں۔(36) اور جو بڑے بڑے گناہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾

اور بے حیائی کے کاموں سے | اور جب بھی | وہ غصے ہوتے ہیں | وہ | درگزر کرتے ہیں

اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب بھی غصے ہوتے ہیں تو وہ درگزر کرتے ہیں۔(37)

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ

اور جن لوگوں نے | حکم مانا | اپنے رب کا | اور قائم کی | نماز

اور جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم کی

وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

اور اُن کا کام | مشورہ کرنا ہے | آپس میں | اور اس میں سے جو | رزق دیا ہم نے اُن کو

اور اُن کا کام آپس میں مشورہ کرنا ہے اور جو ہم نے اُن کو رزق دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ

وہ خرچ کرتے ہیں | اور وہ لوگ جو | جب | واقع ہوتی ہے اُن پر | زیادتی | وہ

وہ خرچ کرتے ہیں۔(38) اور وہ لوگ جب اُن پر زیادتی واقع ہوتی ہے تو وہ

يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

بدلہ لیتے ہیں | اور بدلہ | بُرائی کا | ایک برائی ہے | اُس جیسی

بدلہ لیتے ہیں۔(39) اور بُرائی کا بدلہ اُس جیسی ایک بُرائی ہے،

فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ

پھر جو | معاف کردے | اور اصلاح کرے | تو اجر اس کا | اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے | یقیناً وہ

پھر جو کوئی معاف کردے اور اصلاح کرے تو اُس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ یقیناً وہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ

نہیں محبت کرتا | ظالموں سے | اور البتہ جو شخص | بدلہ لے | بعد | اوپر اپنے ظلم ہونے کے

ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔(40) اور جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍؕ ﴿۴۱﴾	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ
تو یہی لوگ ہیں	نہیں	جن پر	کوئی الزام	یقیناً	راستہ

تو یہی لوگ ہیں جن پر کوئی الزام نہیں۔(41) یقیناً الزام

عَلَى الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَيَبْغُوْنَ
اُن لوگوں پر ہے جو	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر	اور سرکشی کرتے ہیں

صرف اُنہی پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
زمین میں	بغیر حق کے	یہی لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے

زمین میں بغیر حق کے سرکشی کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾	وَلَمَنْ	صَبَرَ	وَغَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ
دردناک	اور یقیناً جو	صبر کرے	اور معاف کردے	بلاشبہ	یہ

دردناک عذاب ہے (42) اور یقیناً جو صبر کرے اور معاف کردے، تو بلاشبہ یہ

لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ع	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	پھر نہیں

ع ۴ ۱۴ ۵

یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔(43) اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے

لَهٗ	مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْۢ بَعْدِهٖؕ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا
اُس کے لئے	کوئی مددگار	اس کے بعد	اور آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب

تو اس کے بعد اُس کا کوئی مددگار نہیں ہے اور آپ دیکھیں گے کہ وہ ظالم جب

رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ج
وہ دیکھیں گے	عذاب	وہ کہیں گے	کیا	واپس جانے کا	کوئی راستہ ہے

عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے؟ (44)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

اور آپ دیکھیں گے اُن کو وہ پیش کیے جائیں گے اُس (جہنم) پر جھکے جا رہے ہوں گے ذلت سے

اور آپ دیکھیں گے کہ جب وہ جہنم کے سامنے پیش کیے جائیں گے

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وہ دیکھ رہے ہوں گے کن انکھیوں سے اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

تو ذلت سے جھکے جا رہے ہوں گے، کن انکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔

اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

یقیناً خسارہ اٹھانے والے ہیں وہ لوگ جنہوں نے خسارے میں ڈال دیا اپنے آپ کو

اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہیں گے کہ یقیناً خسارہ اُٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

اور اپنے گھر والوں کو دن قیامت کے سن لو! یقیناً ظالم

اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈال دیا۔ سن لو! یقیناً ظالم

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ

دائمی عذاب میں (ہوں گے) اور نہ ہوں گے ان کے کوئی حامی و مددگار وہ مدد کریں اُن کی

دائمی عذاب میں ہوں گے۔ (45) اور اُن کے کوئی حامی اور مددگار نہ ہوں گے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اللہ تعالیٰ کے ماسوا اور جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو نہیں اس کے لئے

جو اللہ تعالیٰ کے ماسوا اُن کی مدد کریں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اُس کے لیے

مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ؕ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

کوئی راستہ پکار پر لبیک کہو اپنے رب کی اس سے پہلے یہ کہ آئے

کوئی راستہ نہیں۔ (46) اپنے رب کی پکار پر لبیک کہو قبل اس سے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ

وہ دن نہیں اس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ تعالیٰ سے نہیں تمہارے لئے کوئی جائے پناہ

وہ دن آئے جس کے اللہ تعالیٰ سے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں۔ اُس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی

يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

اس دن اور نہ ہی تمہارے لئے انکار کی کوئی صورت (ہوگی) پھر اگر وہ منہ پھیریں

اور نہ ہی انکار کی کوئی صورت ہوگی (47) پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو اُن پر نگران کچھ نہیں آپ پر

تو ہم نے آپ کو اُن پر نگران بنا کر تو نہیں بھیجا آپ پر کچھ نہیں ہے

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ

سوائے پہنچا دینے کے اور یقیناً ہم جب چکھاتے ہیں ہم انسان کو

سوائے پہنچا دینے کے۔ اور یقیناً جب ہم انسان کو اپنی طرف سے کوئی رحمت چکھاتے ہیں

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

اپنی طرف سے کوئی رحمت وہ خوش ہو جاتا ہے اُس پر اور اگر پہنچتی ہے ان کو

تو وہ اُس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو کوئی مصیبت آجاتی ہے

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ

کوئی مصیبت بوجہ اس کے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے تو یقیناً انسان

اس کے سبب جو اُن کے اپنے ہاتھوں نے آگے بھیجا تو یقیناً انسان

كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بہت ناشکرا ہے اللہ تعالیٰ کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

بہت ناشکرا ہے۔ (48) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ

وہ پیدا کرتا ہے | جو چاہتا ہے | وہ دیتا ہے | جسے | چاہتا ہے | لڑکیاں | اور

جو کچھ وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

وہ عطا کرتا ہے | جسے | چاہتا ہے | لڑکے | یا | وہ ملا کر دیتا ہے اُنہیں | لڑکے

جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔(49) یا اُنہیں لڑکے

وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

اور لڑکیاں | اور وہ کر دیتا ہے | جس کو وہ چاہتا ہے | بانجھ | یقیناً وہ | سب کچھ جاننے والا

اور لڑکیاں ملا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، یقیناً وہ سب کچھ جاننے والا،

قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ

پوری قدرت والا ہے | اور نہیں ہے | کسی انسان کے لئے | یہ کہ | کلام کرے اس سے

پوری قدرت والا ہے۔(50) اور کسی انسان کی یہ طاقت نہیں کہ اللہ تعالیٰ اُس سے کلام کرے

اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ

اللہ تعالیٰ | مگر | وحی سے | یا | پردے کے پیچھے سے | یا وہ بھیجے

مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے، یا یہ کہ وہ کوئی رسول بھیجے،

رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ

کوئی رسول | پھر وحی کرے | اپنے حکم سے | جو | وہ چاہے | یقیناً وہ | بے حد بلند

پھر وہ اپنے حکم سے جو چاہے وحی کرے، یقیناً وہ بے حد بلند،

حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا

کمال حکمت والا ہے | اور اسی طرح | وحی کی ہم نے | آپ کی طرف | ایک روح کی

کمال حکمت والا ہے۔(51) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک رُوح کی وحی کی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ

اپنے حکم سے | نہیں تھے آپ | جانتے | کیا ہے | کتاب | اور نہ | ایمان

آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے؟ اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے؟

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ

اور لیکن | بنایا ہم نے اُسے | روشنی | ہم ہدایت دیتے ہیں | جس کے ساتھ | جسے ہم چاہتے ہیں

لیکن ہم نے اُسے ایک روشنی بنادیا ہے جس کے ساتھ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں

مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۲

اپنے بندوں میں سے | اور یقیناً آپ | راہنمائی کرتے ہیں | طرف | سیدھی راہ کی

ہدایت دیتے ہیں اور یقیناً آپ سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔(52)

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

راستہ | اللہ تعالیٰ کا | وہ جو | اسی کا ہے | جو | آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ

اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف وہ ذات ہے کہ جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳ ع

زمین میں ہے | سن لو! | اللہ تعالیٰ ہی کی طرف | لوٹتے ہیں | سارے معاملات

زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ سن لو! سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔(53)

ع ۵ ۱۰ ۲

ایاتها ۸۹ | ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ | رکوعاتها ۷

سورہ زخرف مکی ہے اس میں نواسی آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مع ۱۱

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ ۙ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حٰمٓ — قسم ہے کتاب کی — کھول کر بیان کرنے والی — یقیناً ہم نے — بنایا اس کو — قرآن

حٰمٓ (1) قسم ہے اس کتاب کی جو کھول کر بیان کرنے والی ہے۔(2) یقیناً ہم نے اسے

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ ۚ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ

عربی — تاکہ تم — سمجھو — اور یقیناً وہ — اصل کتاب میں ہے

عربی قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔(3) اور یقیناً وہ اصل کتاب میں

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ ؕ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ

ہمارے پاس — یقیناً بہت بلند — کمال حکمت والا ہے — تو کیا ہم روک دیں — تم سے

ہمارے پاس ہے یقیناً وہ بہت بلند، کمال حکمت والا ہے۔(4) تو کیا ہم تم سے

الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾

نصیحت کو — اعراض کرتے ہوئے — یہ کہ — تم ہو — لوگ — حد سے گزرنے والے

نصیحت کو روک دیں، اعراض کرتے ہوئے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو؟(5)

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا

اور کتنے ہی — بھیجے ہم نے — نبیوں میں سے — پہلے لوگوں میں — اور نہیں

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے۔(6)

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾

آتا تھا ان کے پاس — کوئی نبی — مگر — تھے وہ — اس کا — مذاق اڑاتے

اور اُن کے پاس جب کوئی نبی آتا تھا تو وہ اُس کا مذاق اُڑاتے تھے۔(7)

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ

تو ہم نے ہلاک کر دیا — زیادہ سخت — ان سے — پکڑ میں — اور گزر چکی ہیں — مثالیں

تو ہم نے انہیں بھی ہلاک کر دیا جو اِن سے زیادہ سخت پکڑ میں تھے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پہلے لوگوں کی | اور اگر یقیناً | آپ ان سے پوچھیں | کس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو

پہلے لوگوں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔(8) اور اگر یقیناً آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾

اور زمین کو | تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے | پیدا کیا اُنہیں | سب پر غالب | سب کچھ جاننے والے نے

اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے کہ سب پر غالب، سب کچھ جاننے والے نے انہیں پیدا کیا۔(9)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ

وہ ذات جس نے | بنایا | تمہارے لئے | زمین کو | گہوارہ | اور جس نے بنائے

وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِيْ

تمہارے لئے | اس میں | راستے | تا کہ تم | ہدایت پاؤ | اور وہ جس نے

تمہارے لیے اس میں راستے بنائے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔(10) اور وہ جس نے

نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ

اُتارا | آسمان سے | پانی | ایک اندازے کے ساتھ | پھر ہم نے زندہ کیا | اس کے ساتھ

ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس کے ساتھ

بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١١﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ

شہر | مردہ | اسی طرح | تم نکالے جاؤ گے | اور وہ جس نے | پیدا کیا

مُردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔(11) اور وہ جس نے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ

جوڑا جوڑا | سب کو | اور جس نے بنائیں | تمہارے لئے | کشتیاں

سب کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہارے لیے کشتیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ

اور چوپائے | جن پر | تم سوار ہوتے ہو | تاکہ تم جم کر بیٹھو | ان کی پشتوں پر

اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔(12) تاکہ تم اُن کی پشتوں پر جم کر بیٹھو،

ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

پھر | تم یاد کرو | نعمت | اپنے رب کی | جب | جم کر بیٹھ جاؤ | ان پر

پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب اُن پر جم کر بیٹھ جاؤ

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

اور تم کہو | پاک ہے | وہ جس نے | تابع کر دیا ہمارے لیے | اس کو | اور نہ

اور کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے لیے تابع کر دیا حالانکہ

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

تھے ہم | اس کو | قابو میں کرنے والے | اور یقیناً ہم | طرف | اپنے رب کی

ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے۔(13) اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف

لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا

ضرور پلٹنے والے ہیں | اور بنا لیا انہوں نے | اس کے لیے | اس کے بندوں میں سے | جز

ضرور پلٹنے والے ہیں۔(14) اور اُن لوگوں نے اُس کے بندوں میں سے اُس کا جز بنا ڈالا،

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ

ع ۱۵ ۷

یقیناً | انسان | بلاشبہ ناشکرا ہے | کھلا | کیا | اس نے بنائی ہیں

یقیناً انسان بلاشبہ ناشکرا ہے۔(15) کیا اُس نے اپنے لیے بیٹیاں بنائی ہیں

مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾

اس میں سے جو | وہ پیدا کرتا ہے | بیٹیاں | اور اس نے چن لیا تمہیں | بیٹوں کے لیے

اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے اور تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے؟(16)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ

حالانکہ جب خوش خبری دی جائے اُن میں سے کسی کو ساتھ اس کے جو بیان کیا رحمٰن کے لیے

اور جب اُن میں سے کسی کو اُس چیز کی خوش خبری دی جائے جس کی اس نے رحمان کے لیے

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

مثال پڑ جاتا ہے چہرہ اس کا سیاہ اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے

مثال بیان کی ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔(17)

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ

تو کیا جس کی پرورش کی جاتی ہے زیوروں میں اور وہ جھگڑے میں نہیں

اور کیا جس کی زیوروں میں پرورش کی جاتی ہے اور جو جھگڑے میں بات

مُبِينٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ

واضح کرنے والی اور انہوں نے بنایا فرشتوں کو وہ جو وہ بندے ہیں

واضح کرنے والی نہیں ہے؟(18) اور اُنہوں نے فرشتوں کو، جو رحمٰن کے بندے ہیں،

الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ

رحمٰن کے عورتیں کیا وہ موجود تھے اُن کی پیدائش کے وقت ضرور ہی لکھی جائے گی

عورتیں بنا دیا؟ کیا اُن کی پیدائش کے وقت وہ موجود تھے؟ ضرور ہی اُن کی گواہی لکھی جائے گی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ

گواہی اُن کی اور اُن سے پوچھا جائے گا اور انہوں نے کہا اگر چاہتا رحمٰن

اور اُن سے پوچھا جائے گا۔(19) اور اُنہوں نے کہا کہ اگر رحمٰن چاہتا

مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ

نہ عبادت کرتے ہم اُن کی نہیں اُن کے لئے اس کا کچھ علم نہیں وہ

تو ہم اُن بتوں کی عبادت نہ کرتے اُنہیں اس کا کچھ علم نہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝٢٠ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ

مگر | قیاس آرائیاں کرتے ہیں | کیا | دی ہم نے اُن کو | کوئی کتاب | اس سے پہلے

وہ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(20) کیا ہم نے اس سے پہلے

فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝٢١ بَلْ قَالُوا إِنَّا

کہ وہ | ساتھ اس کے | مضبوط پکڑنے والے ہوں | بلکہ | انہوں نے کہا | یقیناً ہم نے

اُنہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اُس کو مضبوط پکڑنے والے ہوں؟(21) بلکہ اُنہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے

وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم

پایا | اپنے باپ دادا کو | ایک طریقے پر | اور یقیناً ہم | ان کے نقشِ قدم پر

اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور یقیناً ہم اُن کے نقشِ قدم پر

مُّهْتَدُونَ ۝٢٢ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ

ہدایت پانے والے ہیں | اور اسی طرح | نہیں بھیجا ہم نے | تم سے پہلے | کسی بستی میں

ہدایت پانے والے ہیں۔(22) اور اسی طرح تم سے پہلے ہم نے کسی بستی میں

مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا

کوئی خبردار کرنے والا | مگر | کہا | اُس کے خوش حال لوگوں نے | یقیناً ہم نے | پایا

کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر اُس کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے

آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ۝٢٣

اپنے باپ دادا کو | ایک طریقے پر | اور یقیناً ہم | اُن ہی کے نقشِ قدم پر | پیروی کرنے والے ہیں

اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور یقیناً ہم اُن ہی کے نقشِ قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔(23)

قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ

اس نے کہا | اور کیا اگر | میں لے آؤں تمہارے پاس | زیادہ صحیح راستہ | اُس سے جو | پایا تم نے

اُس نے کہا اور کیا اگر میں تمہارے پاس اس سے زیادہ صحیح راستہ لے آؤں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

جس پر | اپنے باپ دادا کو | انہوں نے کہا | کہ یقیناً ہم | ساتھ اُس کے جو | تمہیں بھیجا گیا ہے

جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اُس کا انکار کرنے والے ہیں

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ

اُس کا | انکار کرنے والے ہیں | تو انتقام لیا ہم نے | اُن سے | سو آپ دیکھیں | کیسا

جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے۔(24) تو ہم نے اُن سے انتقام لیا سو آپ دیکھیں

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

ہوا | انجام | جھٹلانے والوں کا | اور جب کہا | ابراہیم نے | اپنے باپ سے

جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟(25) اور جب ابراہیم نے اپنے باپ

النصف ع ۱۰ ۲ ۸

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا اِلَّا

اور اپنی قوم سے | یقیناً میں | بری ہوں | ان سے جن کی | تم عبادت کرتے ہو | سوائے

اور اپنی قوم سے کہا: ”یقیناً میں اُن چیزوں سے بالکل بری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔(26) سوائے

الَّذِىْ فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا

اس ذات کے جس نے | پیدا کیا مجھے | تو یقیناً وہ | ضرور میری راہ نمائی کرے گا | اور اس نے بنادیا اس کو

اُس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا تو یقیناً وہ ضرور میری راہ نمائی کرے گا۔“(27) اور اس (توحید کی)

كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ

بات | باقی رہنے والی | اپنے پیچھے | تاکہ وہ | رجوع کریں | بلکہ

بات کو اُس نے اپنے پیچھے باقی رہنے والی بنادیا تاکہ وہ رجوع کریں۔(28) بلکہ

مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ

سامان زندگی دیا میں نے | اُن کو | اور ان کے باپ دادا کو | یہاں تک کہ | آ گیا اُن کے پاس | حق

میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو سامانِ زندگی دیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا

اور رسول کھول کر بیان کرنے والا اور جب آ گیا اُن کے پاس حق انہوں نے کہا

اور کھول کر بیان کرنے والا رسول آ گیا۔(29) اور جب اُن کے پاس حق آ گیا تو انہوں نے کہا

هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا

یہ ہے جادو اور یقیناً ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں اور انہوں نے کہا کیوں نہیں

کہ یہ جادو ہے اور یقیناً ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔(30) اور انہوں نے کہا

نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ

اتارا گیا یہ قرآن اوپر آدمی کے دو بستیوں میں سے

کہ یہ قرآن دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں اُتارا گیا؟ (31)

عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ

بڑے کیا وہ تقسیم کرتے ہیں رحمت آپ کے رب کی ہم نے

کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟

قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

تقسیم کیا درمیان اُن کے اُن کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں اور بلند کیا ہم نے

دنیا کی زندگی میں اُن کی معیشت کو ہم نے اُن کے درمیان تقسیم کیا ہے اور ہم نے

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

اُن میں سے بعض کو بعض پر درجات میں تا کہ بنا لے اُن کا بعض بعض کو

ایک دوسرے پر اُن کے درجے بلند کیے تا کہ اُن کا بعض، بعض کو

سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾

تابع اور رحمت آپ کے رب کی بہتر ہے اُس سے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں

تابع بنا لے اور آپ کے رب کی رحمت اس سے بھی بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔(32)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اگر نہ (ہوتی) | یہ (بات) کہ | ہو جائیں گے | سب لوگ | ایک ہی طریقے کے

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے

لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا

یقیناً ہم بنا دیتے | اُن کے لیے جو | کفر کرتے ہیں | رحمٰن کا | اُن کے گھروں کی | چھتیں

تو جو لوگ رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں ہم اُن کے لیے اُن کے گھروں کی چھتیں

مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ

چاندی کی | اور سیڑھیاں | جن پر | وہ چڑھتے ہیں | اور اُن کے گھروں کے

چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔(33) اور اُن کے گھروں کے

اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ

دروازے | اور تخت | جن پر | وہ تکیہ لگاتے ہیں | اور سونے کے | اور نہیں | سب کچھ

دروازے اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔(34) اور سونے کے بھی

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

یہ | مگر | سامان | دنیا کی زندگی کا | اور آخرت | آپ کے رب کے نزدیک

اور یہ سب کچھ نہیں مگر دنیا کی زندگی کا سامان اور آپ کے رب کے نزدیک آخرت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ ع ۳ ۹

متقی لوگوں کے لئے ہے | اور جو شخص | اندھا بن جاتا ہے | رحمٰن کے ذکر سے

متقی لوگوں کے لیے ہے۔(35) اور جو شخص رحمان کے ذکر سے اندھا بن جاتا ہے

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾

ہم مقرر کر دیتے ہیں | اس کے لیے | ایک شیطان | چنانچہ وہی | اس کا ہے | ساتھی

ہم اُس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ وہی اُس کا ساتھی بن جاتا ہے۔(36)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

اور بلاشبہ وہ | یقیناً ضرور روکتے ہیں اُن کو | راہِ حق سے | اور وہ سمجھتے ہیں | یقیناً وہ

اور بلاشبہ یقیناً وہ انہیں ضرور راہِ حق سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ

سیدھے راستے پر چلتے ہیں | یہاں تک کہ | جب | وہ آئے گا ہمارے پاس | کہے گا | اے کاش!

سیدھے راستے پر چلتے ہیں۔(37) یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ کاش

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

میرے درمیان | اور تمہارے درمیان | فاصلہ ہوتا | مشرقوں کا | چنانچہ بہت بُرا ہے | ساتھی

میرے اور تمہارے درمیان مشرقوں کا فاصلہ ہوتا! چنانچہ بہت ہی بُرا وہ ساتھی ہے۔(38)

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ

اور ہرگز نہیں | فائدہ دے گی تمہیں | آج | جب | ظلم کیا تم نے | (یہ بات کہ) یقیناً تم سب

اور آج تمہیں یہ بات ہرگز فائدہ نہ دے گی جب کہ تم نے ظلم کیا کہ یقیناً تم سب

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى

عذاب میں | اکٹھے ہو | کیا پھر آپ | سنائیں گے | بہروں کو | یا راستہ دکھائیں گے

عذاب میں اکٹھے ہو۔(39) کیا پھر آپ بہروں کو سنائیں گے یا

الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ

اندھوں کو | اور جو | ہیں | کھلی گمراہی میں | پھر اگر | ہم لے جائیں

اندھوں کو راستہ دکھائیں گے؟ اور اُن لوگوں کو جو کھلی گمراہی میں پڑے ہیں(40) پھر اگر ہم

بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ

آپ کو | تو یقیناً ہم | اُن سے | انتقام لینے والے ہیں | یا | ہم واقعی دکھا دیں آپ کو

آپ کو لے جائیں تو یقیناً ہم اُن سے انتقام ہی لینے والے ہیں۔(41) یا ہم آپ کو واقعی وہ دکھا دیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَیْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

(وہ عذاب) جس کا وعدہ کیا ہم نے اُن سے تو یقیناً ہم اُن پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں

جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ تو یقیناً ہم اُن پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ ۚ اِنَّكَ

تو آپ مضبوطی سے پکڑے رکھو اُس کو جو وحی کیا گیا ہے آپ کی طرف یقیناً آپ ہی

تو آپ اُس کو مضبوطی سے تھامے رکھیں جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، یقیناً آپ ہی

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ

سیدھے راستے پر ہیں اور یقیناً وہ واقعی ایک نصیحت ہے آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے

سیدھے راستے پر ہیں۔(43) اور یقیناً وہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے واقعی ایک نصیحت ہے

وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور جلد ہی تم سے پوچھا جائے گا اور آپ پوچھیں جنہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے

اور جلد ہی تم سے پوچھا جائے گا۔(44) اور آپ اُن سے پوچھیں جنہیں ہم نے

مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً یُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع

اپنے رسولوں میں سے کیا بنائے ہم نے سوائے رحمٰن کے معبود کہ ان کی عبادت کی جائے

آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا، کیا ہم نے رحمٰن کے سوا معبود بنائے ہیں کہ اُن کی عبادت کی جائے؟(45)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ

اور بلاشبہ یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون کی طرف

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾

اور اس کے سرداروں کی طرف پھر اُس نے کہا یقیناً میں رسول ہوں جہانوں کے رب کا

اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اُس نے کہا: "یقیناً میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔"(46)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا

توجب وہ لایا اُن کے پاس نشانیاں ہماری تب وہ اس پر ہنس رہے تھے اور نہیں

توجب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو تب وہ اُس پر ہنس رہے تھے۔(47)

نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ

ہم دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی مگر وہ بڑھ کر ہوتی اپنے جیسی سے

اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دِکھاتے تھے مگر وہ اپنے جیسی (نشانی) سے بڑی ہوتی تھی۔

وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا

اور پکڑ لیا ہم نے اُن کو عذاب کے ساتھ تاکہ وہ لوٹ آئیں اور انہوں نے کہا

اور ہم نے اُنہیں عذاب کے ساتھ پکڑ لیا تاکہ وہ لوٹ آئیں۔(48)

يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

اے جادوگر دُعا کرو ہمارے لئے اپنے رب سے اس وجہ سے جو اس نے عہد کیا

اور اُنہوں نے کہا: "اے جادوگر! اپنے رب سے ہمارے لیے دُعا کرو اُس عہد کی وجہ سے جو

عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

تم سے یقیناً ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں پھر جب ہٹادیتے ہم

اُس نے تم سے کیا ہے، یقیناً ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔"(49) پھر جب ہم

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنَادٰى

ان سے عذاب کو تو اچانک وہ عہد توڑ دیتے منادی کی

اُن پر سے عذاب ہٹادیتے تو اچانک وہ اپنا عہد توڑ دیتے تھے۔(50) اور

فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ

فرعون نے اپنی قوم میں اُس نے کہا اے میری قوم کیا نہیں میری لیے

فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی، اس نے کہا: "اے میری قوم!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ج
بادشاہت مصر کی اور یہ نہریں بہتی ہیں میرے نیچے سے

کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہتی ہیں؟

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ
تو کیا نہیں تم دیکھتے یا میں بہتر ہوں اس سے وہ جو

تو کیا تم لوگ دیکھتے نہیں؟ (51) یا میں ہی اس شخص سے بہتر ہوں

هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾ فَلَوْلَآ
وہ ذلیل و حقیر ہے اور نہیں قریب کہ وہ واضح بات کرے تو کیوں نہیں

جو ذلیل و حقیر ہے اور قریب نہیں کہ وہ واضح بات کرے؟ (52) تو کیوں نہیں

اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ
ڈالے گئے اُس پر کنگن سونے کے یا آئے اُس کے ساتھ

اُس پر سونے کے کنگن ڈالے گئے؟ یا

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ط
فرشتے جمع ہو کر سو اس نے ہلکا کر دیا اپنی قوم کو تو انہوں نے اطاعت کی اس کی

فرشتے اُس کے ساتھ جمع ہو کر کیوں نہ آئے؟" (53) سو اُس نے اپنی قوم کو ہلکا کر دیا تو انہوں نے اُس کی اطاعت کی،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا
یقیناً وہ تھے لوگ نافرمان پھر جب انہوں نے غصہ دلایا ہمیں

یقیناً وہ نافرمان لوگ تھے۔ (54) پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾ لا فَجَعَلْنٰهُمْ
انتقام لیا ہم نے اُن سے چنانچہ غرق کر دیا ہم نے اُن کو سب کو پھر کر دیا ہم نے اُن کو

تو ہم نے اُن سے انتقام لیا چنانچہ ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔ (55) پھر ہم نے اُن کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۱ ۵

سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝٥٦ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ

پیش رو | اور مثال | بعد والوں کے لئے | اور جب | بیان کی گئی | ابنِ مریم کی

پیش رو اور بعد والوں کے لیے مثال بنا دیا۔(56) اور جب ابنِ مریم کی

مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝٥٧ وَقَالُوْٓا

مثال | اچانک | آپ کی قوم | اس پر | شور مچا رہے تھے | اور انہوں نے کہا

مثال دی گئی اچانک آپ کی قوم کے لوگ اس پر شور مچا رہے تھے۔(57) اور اُنہوں نے کہا

ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ

کیا معبود ہمارے | اچھے ہیں | یا | وہ | نہیں بیان کی انہوں نے وہ (مثال) | آپ کے لئے

کہ کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انہوں نے آپ کے لیے وہ مثال نہیں بیان کی

اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝٥٨ اِنْ هُوَ

مگر | جھگڑے کے لئے | بلکہ | وہ | لوگ | جھگڑالو ہیں | نہیں | وہ

مگر جھگڑے کے لیے، بلکہ وہ لوگ جھگڑالو ہیں۔(58) نہیں

اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا

مگر | ایک بندہ | انعام کیا ہم نے | جس پر | اور بنا دیا ہم نے اسے | ایک مثال

مگر وہ ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا اور ہم نے اُسے

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٥٩ ؕ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً

بنی اسرائیل کے لئے | اور اگر | ہم چاہیں | ہم ضرور بنا دیں | تمہارے اندر | فرشتے

بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا دیا۔(59) اور اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے ضرور فرشتے بنا دیں

فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝٦٠ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا

زمین میں | وہ جانشین ہوں | اور یقیناً وہ | بلاشبہ ایک نشانی ہے | قیامت کی | تو نہ

جو زمین میں جانشین ہوں۔(60) اور یقیناً وہ (عیسیٰ) بلاشبہ قیامت کی ایک نشانی ہے تو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

ہرگز تم شک کرو | اس میں | اور میرے پیچھے چلو | یہی | سیدھا راستہ ہے

اُس میں ہرگز شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو، یہی سیدھا راستہ ہے۔(61)

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾

اور نہ | روک دے تمہیں | شیطان | یقیناً وہ | تمہارا | دشمن ہے | کھلا

اور شیطان تمہیں روک نہ دے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(62)

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

اور جب | آیا | عیسیٰ | کھلی نشانیاں لے کر | اُس نے کہا | یقیناً | میں لایا ہوں تمہارے پاس

اور جب عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آیا تو اُس نے کہا کہ یقیناً میں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ

حکمت | اور تاکہ میں وضاحت کردوں | تم پر | بعض | وہ (باتیں) کہ | تم اختلاف کرتے ہو

حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تم پر بعض اُن باتوں کی وضاحت کردوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو،

فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

جن میں | سو ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری | یقیناً | اللہ تعالیٰ | وہ

سو اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔(63) یقیناً اللہ تعالیٰ ہی

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾

رب ہے میرا | اور رب ہے تمہارا | چنانچہ عبادت کرو اس کی | یہی | سیدھا راستہ ہے

میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی، چنانچہ اُس کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔(64)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

پھر اختلاف کیا | کئی گروہوں نے | آپس میں | سو بڑی تباہی ہے | اُن لوگوں کے لئے

پھر کئی گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا سو بڑی تباہی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

جنہوں نے ظلم کیا عذاب سے ایک دردناک دن کے نہیں وہ انتظار کر رہے مگر

ایک دردناک دن کے عذاب سے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا۔(65) وہ انتظار نہیں کر رہے مگر

السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

قیامت کا یہ کہ آئے اُن کے پاس اچانک اور وہ سوچتے نہ ہوں

قیامت کا کہ اچانک اُن پر آجائے اور وہ سوچتے بھی نہ ہوں۔(66)

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

تمام دوست اُس دن بعض اُن کے بعض کے لئے دشمن ہوں گے سوائے

تمام دوست اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ

متقی لوگوں کے اے میرے بندو کوئی خوف نہیں تم پر آج اور نہ تم

متقی لوگوں کے۔(67) اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ

تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

غمگین ہوگے وہ لوگ جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور تھے وہ سب فرماں بردار

تم غمگین ہوگے۔(68) وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور فرماں بردار تھے۔(69)

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

داخل ہوجاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں تم خوش کیے جاؤ گے

تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ، تم خوش کیے جاؤ گے۔(70)

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا

پھرائے جائیں گے اُن پر تھال سونے کے اور پیالے اور اس میں

اُن پر سونے کے تھال اور پیالے پھرائے جائیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

جس کی خواہش کریں گے دل اور لذت پائیں گی آنکھیں اور تم اس میں

اور اُس میں ہر وہ چیز ہوگی جس کی دل خواہش کریں گے اور آنکھیں لذت پائیں گی اور تم اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا

ہمیشہ رہنے والے ہو اور یہ ہے جنت وہ جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس کے

ہمیشہ رہنے والے ہو۔(71) اور یہ ہے جنت جس کے تم وارث بنائے گئے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

بوجہ اس کے جو تھے تم عمل کرتے تمہارے لئے اس میں پھل ہیں

اس کی وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔(72) تمہارے لیے اُس میں بہت سے پھل ہیں

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

بہت سے جن سے تم کھاتے ہو یقیناً مجرم عذاب جہنم میں

جن میں سے تم کھاتے ہو۔(73) مجرم جہنم کے عذاب میں یقیناً

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ ۚ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ

ہمیشہ رہنے والے ہیں نہیں وہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے اور وہ اس میں

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(74) وہ اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اُس میں

مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ

نا اُمید ہوں گے اور نہیں ظلم کیا ہم نے اُن پر اور لیکن تھے وہ سب

نا اُمید ہوں گے۔(75) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ خود ہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

ظالم اور وہ پکاریں گے اے مالک چاہیے کہ خاتمہ کر دے ہمارا

ظالم تھے۔(76) اور وہ پکاریں گے: ''اے مالک! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ

تمہارا رب | کہے گا | یقیناً تم | ٹھہرنے والے ہو | بلاشبہ یقیناً | لائے ہیں ہم تمہارے پاس

فرشتہ کہے گا: ''یقیناً تم ٹھہرنے والے ہو۔(77) بلاشبہ یقیناً ہم تمہارے پاس

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ

حق کو | اور لیکن | تم میں سے اکثر | حق کو | ناپسند کرنے والے تھے | یا

حق لے کر آئے مگر تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔''(78) یا

اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ج اَمْ

پختہ تدبیر کر لی انہوں نے | کسی کام کی | پھر یقیناً ہم | پختہ تدبیر کرنے والے ہیں | کیا

اُنہوں نے کسی کام کی تدبیر کر لی ہے؟ تو یقیناً ہم بھی پختہ تدبیر کرنے والے ہیں۔(79) کیا

يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ

وہ گمان کرتے ہیں | یقیناً ہم | نہیں | سنتے | ان کا راز | اور سرگوشیاں اُن کی

وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً ہم اُن کے راز اور اُن کی سرگوشیاں نہیں سنتے؟

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

کیوں نہیں | اور ہمارے فرشتے | اُن کے پاس ہی | لکھتے رہتے ہیں | آپ کہہ دیں | اگر | ہو

کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے اُن کے پاس ہی لکھتے رہتے ہیں۔(80) آپ کہہ دیں! اگر

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ

رحمٰن کا | کوئی بیٹا | پھر میں | پہلا ہوتا | عبادت کرنے والا | پاک ہے

رحمان کا کوئی بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں عبادت کرنے والا ہوتا۔(81)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

رب | آسمانوں کا | اور زمین کا | رب ہے | عرش کا | اس سے جو

آسمانوں اور زمین کا رب عرش کا رب پاک ہے اُن باتوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

وہ لوگ بیان کرتے ہیں چنانچہ آپ چھوڑ دو اُن کو وہ فضول بحث کریں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ

جو وہ لوگ بیان کرتے ہیں۔(82) چنانچہ آپ اُنہیں چھوڑ دو، وہ فضول بحث کریں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وہ جا ملیں اپنے اس دن سے وہ جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور وہی وہ جو

وہ اپنے اُس دن سے جا ملیں جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔(83) اور وہی

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

آسمان میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہی کمال حکمت والا

آسمانوں میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہی کمال حکمت والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

سب کچھ جاننے والا ہے اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں

سب کچھ جاننے والا ہے۔(84) اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کی آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے پاس علم ہے قیامت کا

اور زمین میں بادشاہت ہے اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے اور قیامت کا علم

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اور نہیں اختیار رکھتے جن کو وہ پکارتے ہیں

اُسی کے پاس ہے اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔(85) اور اُس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ

سوائے اس کے کسی سفارش کا مگر جو گواہی دیں حق کے ساتھ

وہ کسی سفارش کا اختیار نہیں رکھتے مگر جو حق کے ساتھ گواہی دیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ

اور وہ | علم بھی رکھتے ہوں | اور یقیناً اگر | آپ پوچھیں اُن سے | کس نے | پیدا کیا اُنہیں

اور وہ علم بھی رکھتے ہوں۔(86) اور یقیناً اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ اُنہیں کس نے پیدا کیا؟

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ

تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے | اللہ تعالیٰ نے | پھر کہاں سے | وہ بہکائے جاتے ہیں | قسم ہے (رسول کے) اس قول کی

تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ کہاں سے بہکائے جاتے ہیں؟ (87) قسم ہے رسول کے اس قول کی

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ

اے میرے رب! | یقیناً | یہ لوگ | نہیں ایمان لائیں گے | چنانچہ آپ درگزر کریں

اے میرے رب! یقیناً یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔(88) چنانچہ آپ

وقف لازم

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

اُن سے | اور آپ کہہ دو | سلام ہے | پس جلد ہی | وہ جان لیں گے

اُن سے درگزر کریں، اور سلام کر دیں، پس جلد ہی وہ جان لیں گے۔(89)

ع ۲۲/۷ ۱۳

آیاتھا ۵۹ ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ رکوعاتھا ۳

سورہ دخان مکی ہے اس میں اُنسٹھ آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

مع ۱۲

حٰمٓ | قسم ہے واضح کتاب کی | یقیناً ہم نے | نازل کیا اُس کو

حٰمٓ (1) واضح کتاب کی قسم! (2) یقیناً ہم نے اس کو ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۝۳ فِیْهَا

ایک بابرکت رات میں | یقیناً ہم | تھے | ڈرانے والے | اس میں

بابرکت رات میں نازل کیا ہے۔ یقیناً ہم ڈرانے والے تھے۔(3) اس رات میں

یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا

فیصلہ کیا جاتا ہے | ہر | کام کا | محکم | حکم | ہماری طرف سے ہے

ہر محکم کام کا فیصلہ صادر کیا جاتا ہے۔(4) ہماری طرف سے حکم ہے،

اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ

یقیناً ہم | تھے | بھیجنے والے | رحمت ہے | آپ کے رب کی جناب سے | یقیناً وہ

یقیناً ہم ہی رسول بھیجنے والے تھے۔(5) آپ کے رب کی جناب سے رحمت ہے، یقیناً وہ

هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وہی | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(6) آسمانوں کا اور زمین کا رب

وقف لازم

وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ

اور جو | اُن دونوں کے درمیان ہے | اگر | ہو تم | یقین کرنے والے | نہیں | کوئی معبود

اور ان دونوں کے درمیان کا رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔(7) اللہ تعالیٰ کے سوا

اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

سوائے | اس کے | وہی زندگی دیتا ہے | اور وہی موت دیتا ہے | رب تمہارا | اور رب

کوئی معبود نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، وہ تمہارا بھی رب ہے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ ۝۹

تمہارے باپ دادا کا | پہلے | بلکہ | وہ | ایک شک میں | کھیل رہے ہیں

اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔(8) بلکہ وہ ایک شک میں کھیل رہے ہیں۔(9)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَأْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِينٍ ۝١٠
چنانچہ آپ انتظار کریں	(اُس) دن کا	آئے گا	آسمان	دھواں لیے	واضح

چنانچہ آپ انتظار کریں اُس دن کا جب آسمان واضح دھواں لے آئے گا۔(10)

يَّغْشَى	النَّاسَ ط	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝١١	رَبَّنَا
وہ چھا جائے گا	لوگوں پر	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب

وہ لوگوں پر چھا جائے گا، یہ ہے دردناک عذاب۔(11) اے ہمارے رب!

اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢	اَنّٰى
ہٹا دے	ہم سے	عذاب	یقیناً ہم	ایمان لانے والے ہیں	کہاں ہے

ہم پر سے عذاب ہٹا دے، یقیناً ہم ایمان لانے والے ہیں۔(12)

لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ ۝١٣
اُن کے لئے	نصیحت	حالانکہ بلاشبہ	آیا اُن کے پاس	رسول	وضاحت سے بیان کرنے والا

اُن کے لیے نصیحت کہاں؟ حالانکہ بلاشبہ اُن کے پاس وضاحت سے بیان کرنے والا رسول آچکا ہے۔(13)

ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ م	اِنَّا
پھر	انہوں نے منہ موڑا	اس سے	اور کہا	سکھایا ہوا	دیوانہ ہے	یقیناً ہم

وقف لازم

پھر بھی انہوں نے اُس سے منہ موڑا اور کہا: "سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔" (14) یقیناً ہم

كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ ۝١٥ م	يَوْمَ
ہٹانے والے ہیں	عذاب کو	کچھ وقت کے لیے	بے شک تم	دوبارہ وہی کرنے والے ہو	جس دن

وقف لازم

کچھ وقت کے لیے عذاب ہٹانے والے ہیں بے شک تم دوبارہ وہی کرنے والے ہو۔(15) جس دن

نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى ج	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦	وَلَقَدْ
ہم پکڑیں گے	پکڑ	بڑی	یقیناً ہم	انتقام لینے والے ہیں	اور بلاشبہ یقیناً

ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے، یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں۔(16)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
آزمائش میں ڈالا ہم نے	اُن سے پہلے	قومِ فرعون کو	اور آیا اُن کے پاس	ایک رسول

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے قومِ فرعون کو آزمائش میں ڈالا تھا اور اُن کے پاس ایک

كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾	اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ	عِبَادَ اللّٰهِ ۭ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ
باعزت	یہ کہ	حوالے کردو	میرے	اللہ کے بندوں کو	یقیناً میں	تمہارے لئے	ایک رسول ہوں

باعزت رسول آیا۔(17) یہ کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو میرے حوالے کردو، یقیناً میں تمہارے لیے

اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾	وَّاَنْ	لَّا تَعْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ ۚ	اِنِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ
امانت دار	اور یہ کہ	نہ تم سرکشی کرو	اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں	یقیناً میں	لانے والا ہوں تمہارے پاس

ایک امانت دار رسول ہوں۔(18) اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، یقیناً میں

بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾	وَاِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ
دلیل	واضح	اور یقیناً میں نے	پناہ لی	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی

تمہارے پاس واضح دلیل لانے والا ہوں۔(19) اور یقیناً میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے لی ہے

اَنْ	تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾	وَاِنْ لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	لِيْ	فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾
یہ کہ	تم سنگسار کرو مجھے	اور اگر نہیں	تم ایمان لاتے	مجھ پر	پھر الگ رہو مجھ سے

کہ تم مجھے سنگسار کردو۔(20) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو پھر مجھ سے الگ ہی رہو۔(21)

فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنَّ	هٰٓؤُلَاۗءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾
پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	یقیناً	یہ	لوگ	مجرم ہیں

پھر اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ یقیناً یہ مجرم لوگ ہیں۔(22)

فَاَسْرِ	بِعِبَادِيْ	لَيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾	وَاتْرُكِ
پھر آپ لے چلو	میرے بندوں کو	راتوں رات	یقیناً تمہارا	پیچھا کیا جائے گا	اور تم چھوڑ دینا

(حکم ہوا) پھر آپ میرے بندوں کو راتوں رات لے چلو، یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(23)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا

دریا کو | تھما ہوا | یقیناً وہ | لشکر ہے | غرق ہونے والا | کتنے ہی | وہ چھوڑ گئے

اور دریا کو تھما ہوا چھوڑ دینا، یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے۔ (24) وہ کتنے ہی

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ لا وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ لا وَّنَعْمَةٍ

باغات | اور چشمے | اور کھیتیاں | اور قیام گاہیں | شان دار | اور سامان عیش

باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔ (25) اور کھیتیاں اور شان دار قیام گاہیں۔ (26) اور وہ سامانِ عیش

كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ لا كَذٰلِكَ قف وَاَوْرَثْنٰهَا

تھے وہ سب | جن میں | مزے اڑانے والے | اسی طرح | اور وارث بنایا ہم نے اُس کا

جن میں وہ مزے اڑانے والے تھے۔ (27) اسی طرح ہم نے دوسری قوم کو

قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ

قوم کو | دوسری | پھر نہ | رویا | اُن پر | آسمان

اُن کا وارث بنادیا۔ (28) پھر نہ اُن پر آسمان رویا

وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَلَقَدْ نَجَّیْنَا

اور (نہ) زمین | اور نہ تھے وہ | مہلت دیے گئے | اور بلاشبہ یقیناً | نجات دی ہم نے

اور نہ زمین۔ اور نہ وہ مہلت دیے گئے۔ (29) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے

ع ۱ ۲۹ ۱۴

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ لا مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ

بنی اسرائیل کو | رُسوا کن عذاب سے | فرعون سے | یقیناً وہ

بنی اسرائیل کو رُسوا کن عذاب سے نجات دی۔ (30) فرعون سے یقیناً وہ

كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ

تھا | بڑا سرکش آدمی | حد سے گزر جانے والوں میں سے | اور بلاشبہ یقیناً | ترجیح دی ہم نے اُن کو

حد سے گزر جانے والوں میں سے بڑا سرکش آدمی تھا۔ (31) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُن کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا

علم کی بنا پر | جہان والوں پر | اور عطا کیں ہم نے اُن کو | نشانیوں میں سے | جو

علم کی بنا پر جہان والوں پر ترجیح دی تھی۔(32) اور ہم نے اُن کو ایسی نشانیاں عطا کیں

فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾

جن میں | آزمائش تھی | واضح | یقیناً | یہ لوگ | البتہ کہتے ہیں

جن میں واضح آزمائش تھی۔(33) یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔(34)

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ

نہیں | یہ | مگر | موت ہماری | پہلی | اور نہیں | ہم

ہماری پہلی موت کے سوا کچھ نہیں اور ہم

بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾

دوبارہ اُٹھائے جانے والے | تو لے آؤ | ہمارے باپ دادا کو | اگر | ہو تم | سچے

دوبارہ اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔(35) تو ہمارے باپ دادا کو لاؤ اگر تم سچے ہو۔(36)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

کیا وہ | بہتر ہیں | یا | قوم | تبع کی | اور جو لوگ | اُن سے پہلے (تھے)

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو اُن سے پہلے تھے؟

اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا

ہلاک کیا ہم نے اُن کو | یقیناً وہ | تھے | مجرم لوگ | اور نہیں | پیدا کیا ہم نے

ہم نے اُنہیں ہلاک کر دیا، یقیناً وہ مجرم لوگ تھے۔(37) اور ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾

آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ | اُن دونوں کے درمیان ہے | کھیلتے ہوئے

آسمانوں کو اور زمین کو اور اُن دونوں کے درمیان جو کچھ ہے کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔(38)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

نہیں پیدا کیا ہم نے ان کو | مگر | حق کے ساتھ | اور لیکن | اکثر اُن کے

ہم نے تو اُن کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اُن کے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾

نہیں جانتے | یقیناً | دن | فیصلے کا | وقت مقرر ہے ان کا | سب کے لئے

نہیں جانتے۔(39) یقیناً فیصلے کا دن اُن سب کے لیے مقرر وقت ہے۔(40)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا

جس دن | نہیں کام آئے گا | کوئی دوست | کسی دوست کے | کچھ بھی | اور نہ ہی

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ ہی

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ

ان کی | مدد کی جائے گی | مگر | جس پر | رحم کرے | اللہ تعالیٰ | یقیناً وہ | وہ

اُن کی مدد کی جائے گی۔(41) مگر وہی جس پر اللہ تعالیٰ نے رحم کیا، یقیناً وہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ

سب پر غالب | نہایت رحم والا ہے | یقیناً | درخت | زقوم کا | کھانا ہوگا

سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(42) یقیناً زقوم کا درخت۔(43) گناہ گار کا

الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ

گناہ گار کا | پگھلے ہوئے تانبے کی طرح | وہ جوش مارے گا | پیٹ میں | جوش مارنے کی طرح

کھانا ہے۔(44) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹ میں جوش مارے گا۔(45) کھولتے ہوئے پانی کے

الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾

کھولتے ہوئے پانی کے | پکڑو اسے | پھر گھسیٹو اسے | جہنم کے بالکل درمیان میں

جوش مارنے کی طرح۔(46) پکڑو اُسے، پھر اُسے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بالکل درمیان لے جاؤ۔(47)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ

پھر | انڈیل دو | اُس کے سر پر | کھولتے ہوئے پانی کا کچھ عذاب | چکھ

پھر اُس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا کچھ عذاب انڈیل دو۔(48) چکھ،

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا

یقیناً تم | تم | بڑا زبردست | معزز آدمی تھے | یقیناً | یہ ہے | جو

یقیناً تم تو بڑے زبردست، بہت معزز آدمی تھے۔(49) یقیناً

كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

تھے تم | اس کے ساتھ | شک کرتے | بے شک | متقی لوگ

یہ وہی چیز ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔(50) بے شک متقی لوگ

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ

جگہ میں (ہوں گے) | امن کی | باغوں میں | اور چشموں میں | وہ پہنیں گے

امن کی جگہ میں ہوں گے۔(51) باغوں اور چشموں میں۔(52) وہ باریک ریشم

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ

باریک ریشم سے | اور دبیز ریشم سے | آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے | اسی طرح

اور دبیز ریشم میں سے پہنیں گے، اس حال میں کہ آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(53) اسی طرح ہے

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا

اور ہم بیاہ دیں گے اُن کو | حوروں کے ساتھ | بڑی بڑی آنکھوں والی | وہ طلب کریں گے | اس میں

اور ہم اُن کو اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیں گے۔(54) اُن میں وہ

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ

ہر قسم کے | پھل | اطمینان سے | نہ | وہ چکھیں گے | اس میں | موت

ہر قسم کے پھل اطمینان سے طلب کریں گے۔(55) وہ وہاں موت کو نہ چکھیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

سوائے | موت | پہلی | اور وہ بچالے گا اُن کو | عذاب سے | جہنم کے

سوائے پہلی موت کے اور وہ اُن کو جہنم کے عذاب سے بچالے گا۔(56)

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

فضل ہے | آپ کے رب کی طرف سے | یہ | وہ | کامیابی ہے | بڑی

آپ کے رب کی طرف سے فضل ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔(57)

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

پھر یقیناً | آسان بنایا ہم نے اسے | آپ کی زبان میں | تاکہ وہ | نصیحت حاصل کریں

پھر یقیناً ہم نے اسے آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(58)

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع

پھر آپ بھی انتظار کریں | یقیناً وہ بھی | انتظار کرنے والے ہیں

پھر آپ بھی انتظار کریں، یقیناً وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔(59)

ع ۳ ۱۷ ۱۲

ایاتها ۳۷ — ۴۵ سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ — رکوعاتها ۴

سورۃ جاثیہ مکی ہے اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

حم ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

حم | نزول | اس کتاب کا | اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے

حم(1) اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوا ہے جو سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(2)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۳

یقیناً آسمانوں میں اور زمین میں واقعی بہت سی نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے

یقیناً آسمانوں اور زمین میں اہلِ ایمان کے لیے واقعی بہت سی نشانیاں ہیں۔(3)

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

اور تمہاری اپنی پیدائش میں اور جنہیں وہ پھیلاتا ہے جانوروں سے نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

اور تمہاری اپنی پیدائش میں اور اُن جانوروں میں جنہیں وہ زمین میں پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

يُوقِنُونَ ۴ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللّٰهُ

جو یقین رکھتے ہیں اور بدلنے میں رات کے اور دن کے اور جو نازل کیا اللہ تعالیٰ نے

جو یقین رکھتے ہیں۔(4) اور رات اور دن کے بدلنے میں اور جو اللہ تعالیٰ نے

مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ

آسمان سے رزق پھر زندہ کیا اُس کے ذریعے زمین کو بعد

آسمان سے رزق نازل کیا پھر اُس کے ذریعے زمین کو

مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

اس کی موت کے اور پھیرنے میں ہواؤں کے بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

اُس کی موت کے بعد زندہ کر دیا اور ہواؤں کے پھیرنے میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

يَعْقِلُونَ ۵ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

جو عقل سے کام لیتے ہیں یہ آیات ہیں اللہ تعالیٰ کی ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں آپ کو

جو عقل سے کام لیتے ہیں۔(5) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ آپ کو

بِالْحَقِّ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهِ يُؤْمِنُونَ ۶

حق کے ساتھ پھر کس بات پر بعد اللہ تعالیٰ کے اور اس کی نشانیوں کے وہ ایمان لائیں گے

پڑھ کر سناتے ہیں اب اللہ تعالیٰ اور اُس کی آیات کے بعد کس بات پر وہ ایمان لائیں گے؟(6)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿۷﴾ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ

بڑی ہلاکت ہے | ہر ایک کے لیے | سخت جھوٹے | گناہ گار | جو سنتا ہے | اللہ تعالیٰ کی آیات

ہر سخت جھوٹے گناہ گار کے لیے بڑی ہلاکت ہے۔(7) جو اللہ تعالیٰ کی آیات سنتا ہے

تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ

پڑھی جاتی ہیں | اُس کے سامنے | پھر | وہ اصرار کرتا ہے | تکبر کر کے | گویا کہ | نہیں

جب وہ اُس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر تکبر کر کے اِصرار کرتا ہے گویا

يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۸﴾ وَاِذَا عَلِمَ

اس نے انہیں سنا | چنانچہ آپ خوش خبری دو اُس کو | دردناک عذاب کی | اور جب | وہ جان لیتا ہے

اُس نے اُنہیں سنا ہی نہیں، چنانچہ آپ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیں۔(8) اور جب

مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ

ہماری آیات میں سے | کچھ بھی | بنا لیتا ہے اُن کا | مذاق | یہی لوگ | جن کے لئے

ہماری آیات میں سے کچھ بھی جان لیتا ہے تو وہ اُس کا مذاق بنا لیتا ہے، یہی لوگ ہیں جن کے لئے

عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ﴿۹﴾ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ

عذاب ہے | توہین آمیز | اُن کے آگے | جہنم ہے | اور نہ | کام آئے گا

توہین آمیز عذاب ہے۔(9) اُن کے آگے جہنم ہے

عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا

اُن کے | جو | انہوں نے کمایا | کچھ بھی | اور نہ ہی | جن کو | انہوں نے بنا لیا

اور جو اُنہوں نے کمایا اُس میں سے کچھ بھی اُن کے کام نہیں آئے گا اور نہ ہی وہ

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ﴿۱۰﴾

اللہ تعالیٰ کے سوا | حمایتی | اور ان کے لئے | عذاب ہے | بڑا

جن کو اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا حمایتی بنا لیا تھا اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(10)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ

یہ ہدایت ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا اپنے رب کی آیات کے ساتھ اُن کے لئے

یہ ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات سے کفر کیا، اُن کے لیے

عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑪ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ

عذاب ہے بدترین قسم کا دردناک اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لئے

بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔(11) اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں، جہاز اُس میں اُس کے حکم سے اور تاکہ تم تلاش کرو

سمندر کو مسخر کیا تاکہ اُس کے حکم سے اس میں جہاز چلیں اور تاکہ تم

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ ⑫ وَسَخَّرَ لَكُمْ

اس کا کچھ فضل اور تاکہ تم شکر گزار بنو اور اُس نے مسخر کیا تمہارے لئے

اُس کا کچھ فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔(12) جو کچھ آسمانوں میں ہے

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اپنی طرف سے

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اس نے اپنی طرف سے تمہارے لیے مسخر کیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬ قُلْ

یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں آپ کہہ دیں

یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔(13)

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

اُن لوگوں سے جو ایمان لائے وہ درگزر کریں اُن لوگوں سے جو نہیں توقع رکھتے

ان لوگوں سے کہہ دو جو ایمان لائے کہ وہ ان سے درگزر کریں جو اللہ تعالیٰ کے عذاب کے دنوں کی توقع نہیں رکھتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اللہ تعالیٰ کے عذاب کے دنوں کی تاکہ وہ بدلہ دے کچھ لوگوں کو اس کا جو تھے وہ کماتے

تاکہ وہ کچھ لوگوں کو اس کا بدلہ دے جو وہ کماتے تھے۔(14)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

جس نے کوئی عمل کیا نیک تو اُس کے اپنے ہی لئے ہے اور جس نے برائی کی

جس نے کوئی نیک عمل کیا تو اُس کے اپنے ہی لیے ہے اور جس نے بُرائی کی

فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

تو اس کا وبال اسی پر ہے پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اور بلاشبہ یقیناً دی ہم نے

تو اُس کا وبال اُسی پر ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(15) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ

بنی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت اور رزق دیا ہم نے اُن کو

بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت دی اور ہم نے اُنھیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ ۚ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ

پاکیزہ چیزوں میں سے اور فضیلت بخشی ہم نے ان کو جہانوں پر اور دیے ہم نے اُن کو کھلے احکامات

اور ہم نے اُنھیں جہانوں پر فضیلت بخشی۔(16) اور ہم نے اُنھیں دین کے بارے میں کھلے احکامات دیے

مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

(دین کے) معاملے میں پھر نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر بعد اس کے کہ آیا اُن کے پاس

پھر اُنھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آ گیا تھا،

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

علم ضد کی وجہ سے آپس میں یقیناً آپ کا رب فیصلہ کردے گا ان کے درمیان

آپس میں ضد کی وجہ سے، یقیناً آپ کا رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ

دن قیامت کے اس میں جو تھے وہ اُس میں اختلاف کرتے پھر

قیامت کے دن اُن کے درمیان ان چیزوں میں فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔(17) پھر

جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا

بنایا ہم نے آپ کو ایک شریعت (واضح راستے) پر (دین کے) معاملے میں چنانچہ آپ پیروی کرو اس کی

ہم نے آپ کو دین کے معاملے میں ایک شریعت (واضح راستے) پر کردیا ہے چنانچہ آپ اُسی کی پیروی کریں

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ

اور نہ آپ پیروی کریں خواہشات کی ان لوگوں کی جو علم نہیں رکھتے بلاشبہ وہ

اور اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے۔(18) بلاشبہ

لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

ہرگز کام نہیں آئیں گے آپ کے اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کچھ بھی اور یقیناً ظالم

یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں آپ کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اور یقیناً ظالم

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾

بعض اُن کے دوست ہیں بعض کے اور اللہ تعالیٰ دوست ہے متقیوں کا

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ تعالیٰ متقیوں کا دوست ہے۔(19)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

یہ بصیرت افروز دلائل ہیں لوگوں کے لئے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے

یہ لوگوں کے لیے بصیرت افروز دلائل ہیں اور اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ

جو یقین رکھتے ہیں کیا سمجھ لیا ان لوگوں نے جنہوں نے ارتکاب کیا ہے برائیوں کا

جو یقین رکھتے ہیں۔(20) کیا جن لوگوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا ہے اُنہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

یہ کہ ہم کردیں گے اُن کو اُن لوگوں کی مانند جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

کہ ہم اُنہیں اُن لوگوں کی مانند بنا دیں گے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ ع

برابر ہو اُن کا جینا اور مرنا اُن کا بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں

کہ اُن کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے؟ بہت بُرا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔(21)

ع ۲ ۱۸

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى

اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ اور تاکہ بدلہ دیا جائے

اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا تاکہ

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ

ہر شخص کو جو کمایا اُس نے اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے کیا پھر تم نے دیکھا

ہر شخص کو اُس کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(22) پھر کیا تم نے

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ

جس نے بنالیا اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کر دیا اُس کو اللہ تعالیٰ نے

اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ نے

عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ

علم کے باوجود اور اس نے مہر لگادی اُس کے کان پر اور اُس کے دل پر اور اس نے کر دیا

اُس کے علم کے باوجود اُسے گمراہی میں ڈال دیا اور اُس کے کان اور اُس کے دل پر مُہر لگادی اور

عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا

اس کی آنکھ پر پردہ پھر کون ہدایت دے گا اس کو اللہ تعالیٰ کے بعد تو کیا نہیں

اُس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا پھر اللہ تعالیٰ کے بعد کون اُسے ہدایت دے گا؟ تو کیا تم لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

تم کوئی سبق لیتے | اور انہوں نے کہا | نہیں | یہ | مگر | ہماری دنیا کی زندگی

کوئی سبق حاصل نہیں کرتے؟ (23) اور انہوں نے کہا کہ یہی بس ہماری دنیا کی زندگی ہے

نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا

ہم مرتے ہیں | اور ہم جیتے ہیں | اور نہیں | ہلاک کرتا ہمیں | مگر | زمانہ | اور نہیں

اسی میں ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور ہمیں زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا حالانکہ

لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

اُنہیں | اس کا | کوئی علم | نہیں | وہ | مگر | گمان کی باتیں کرتے ہیں

اس بارے میں انہیں کوئی علم نہیں، وہ محض گمان کی باتیں کرتے ہیں۔ (24)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ

اور جب | پڑھ کر سنائی جاتی ہیں | اُنہیں | ہماری آیات | واضح | نہیں | ہوتی

اور جب ہماری واضح آیات اُنہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَا

کوئی دلیل اُن کے پاس | سوائے | اس کے کہ | وہ کہتے ہیں | لے آؤ | ہمارے باپ دادا کو

اُن کے پاس کوئی دلیل اس کے سوا نہیں ہوتی کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ

اگر | ہو تم | سچے | آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ | زندگی دیتا ہے تمہیں | پھر

تم سچے ہو۔ (25) آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ تمہیں زندگی دیتا ہے، پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

وہ موت دے گا تمہیں | پھر | وہ جمع کرے گا تمہیں | قیامت کے دن | نہیں | شک

وہی تمہیں موت دے گا، پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ ۵ ۱۹

فِيهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع

اُس میں | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | وہ جانتے

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(26)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور (جس) دن | قائم ہوگی

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور جس دن

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ

قیامت | اُس دن | خسارہ پائیں گے | اہل باطل | اور آپ دیکھو گے | ہر اُمت کو

قیامت قائم ہوگی اُس دن اہلِ باطل خسارہ پائیں گے۔(27) اور آپ ہر اُمت کو

جَاثِيَةً ۫ قف كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ

گھٹنوں کے بل گرا ہوا | ہر | اُمت | بلائی جائے گی | اپنے اعمال نامے کی طرف | آج

گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھیں گے ہر اُمت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے گی آج

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا

تمہیں جزادی جائے گی | جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | یہ | ہمارا نامہ اعمال

تمہیں وہی جزادی جائے گی جو تم عمل کیا کرتے تھے۔(28) یہ ہمارا نامۂ اعمال ہے

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ

بول رہا ہے | تمہارے خلاف | حق کے ساتھ | یقیناً | ہم تھے | لکھواتے جاتے

جو تمہارے خلاف حق کے ساتھ بول رہا ہے، یقیناً ہم لکھواتے جاتے تھے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو | تھے تم | عمل کرتے | پھر رہے وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور انہوں نے کی ہیں

جو کچھ بھی تم عمل کیا کرتے تھے۔(29) پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

نیکیاں سو داخل کرے گا اُن کو رب اُن کا اپنی رحمت میں یہی ہے وہ کامیابی

اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں، سو اُن کا رب اُنہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یہی

الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ

واضح اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کیا پھر نہیں تھیں میری آیات

واضح کامیابی ہے۔(30) اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (اُن سے کہا جائے گا) تو کیا میری آیات

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

پڑھ کر سنائی جاتیں تمہیں پھر تکبر کیا تم نے اور تھے تم لوگ مجرم

تمہیں پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم لوگ مجرم تھے۔(31)

وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ

اور جب کہا جاتا تھا یقیناً وعدہ اللہ تعالیٰ کا سچا ہے اور قیامت نہیں شک

اور جب کہا جاتا تھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو

فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا

اس میں تم کہتے تھے نہیں ہم جانتے کیا ہوتی ہے قیامت نہیں ہم گمان رکھتے مگر

تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہوتی ہے؟ ہم تو ایک معمولی گمان رکھتے ہیں

ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ بَدَا لَهُمْ

معمولی گمان اور نہیں ہم پورا یقین کرنے والے اور ظاہر ہو جائیں گی اُن پر

اور ہم پورا یقین کرنے والے نہیں ہیں۔(32) اور جو کچھ انہوں نے کیا اُس کی

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

برائیاں اس کی جو انہوں نے عمل کیے اور گھیر لے گی انہیں جو تھے وہ جس کا

بُرائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور اُنہیں وہی گھیر لے گی جس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٣ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ

مذاق اڑاتے | اور کہا جائے گا | آج | ہم تمہیں بھلائے دیتے ہیں | جس طرح | بھول گئے تم

وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(33)اور کہا جائے گا کہ آج ہم تمہیں بھلائے دیتے ہیں جس طرح تم

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ

ملاقات کو | اپنے اس دن کی | اور ٹھکانہ تمہارا | آگ ہے | اور نہیں | تمہارا

اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور تمہارا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٣٤ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا

کوئی مددگار | یہ ہے | اس لئے کہ یقیناً | تم نے بنالیا | اللہ تعالیٰ کی آیات کو | مذاق

کوئی مددگار نہیں۔(34)اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق بنایا تھا

وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا

اور دھوکہ دیا تمہیں | دنیا کی زندگی نے | چنانچہ آج | نہ ہی وہ نکالے جائیں گے | اُس سے | اور نہ ہی

اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکہ دیا تھا چنانچہ آج نہ ہی وہ اس سے نکالے جائیں گے اور نہ ہی

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٣٥ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

ان سے | توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا | پس اللہ کے لئے | تمام تعریف ہے | رب ہے | آسمانوں کا

اُن سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔(35)پس تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا

وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٦ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

اور رب ہے | زمین کا | رب ہے | تمام جہانوں کا | اور اس کے لئے | بڑائی ہے

اور رب ہے زمین کا اور رب ہے تمام جہانوں کا۔(36)اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے بڑائی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣٧ ع ۴ ۱۱ ۲۰

آسمانوں میں | اور زمین میں | اور وہی | سب پر غالب ہے | کمال حکمت والا ہے

اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(37)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “